سوال

(64) ہم لوگوں کو انتیسویں کا چاند نظر نہیں آیا   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم لوگوں کو انتیسویں کا چاند نظر نہیں آیا۔ اس سے شعبان کی تیس گنتی پوری کر کے روزہ رکھا۔ اور قرب وجوار سے مثلاً دو میل سے لے کر چالیس میل تک کی خبریں چاند دیکھنے کی موصول ہوئیں۔ آپ فرمائیں ہم لوگ کس حساب پر طاق راتوں میں عبادت کریں۔ اور کیا روزہ بھی قضا رکھنا ہوگا؟ (عبد اللہ رزیا نگرم)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر قرب وجوار سے معتبر شہادتیں مل جائیں کہ چاند دیکھا گیا ہے، تو آپ اسی حساب سے شمار رکھیں، اور بعد میں ایک روزہ قضا کریں بہت دور کی شہادت آپ کے لیے حجت نہیں۔ واللہ اعلم۔

(۱۱ نومبر ۱۹۳۸ھ) (فتاویٰ ثنائیہ جلد ۱ ص ۴۱۵)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 06 ص 169

محدث فتویٰ